



## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

### **PRESS RELEASE**

For immediate release

July 16, 2020

ایس ای سی پی نے انشورنس آرڈیننس (ترمیمی) بل کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا  
اسلام آباد (جولائی 16):- سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے انشورنس کے قانون کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور پالیسی ہولڈروں کو  
تحفظ دینے کے پیش نظر انشورنس آرڈیننس 2000 میں ترمیم تجویز کرتے ہوئے، انشورنس (آرڈیننس) ترمیمی بل 2020 کا مسودہ اسٹیک ہولڈرز  
اور عوامی رائے عامہ کے لئے کمیشن کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا ہے۔

قانون میں ان جامع ترمیم کا مقصد بیمہ کے موجودہ قانون میں وقت کے ساتھ ساتھ پیدا ہونے والی خامیوں کو دور کرنا، انشورنس انڈسٹری کے پھیلاؤ  
کے لئے ایک موزوں ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا اور کمپنیوں کو ٹیکنالوجی کے استعمال اور کاروبار میں آسانی فراہم کرنا ہے۔ قانون میں ترمیم کے ذریعے  
انشورنس سیکٹر کی ریگولیٹری رجیم رسک میڈ سپروژن (آر بی ایس) اور رسک میڈ کیپٹل (آر بی سی) رجیم کی طرف لے جایا جائے گا تاکہ کمپنیوں کے  
نظامی خطرات سے نمٹنے میں معاونت ملے گی۔ قانون میں بیمہ کے شعبے کے انضباطی ڈھانچے کو مستحکم بنانے اور انشورنس سپروائزرز کی انٹرنیشنل ایسوسی  
ایشن (IAIS) کے اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ بنائے گا۔

قانون کے مسودہ بل میں تجویز کردہ اہم اصلاحات میں مائیکرو انشورنس کی تعریف و تشریح، تکافل اور ری تکافل کے ضابطے کی دفعات، غیر ملکی  
انشورنس کاروبار کے ضوابط، انشورنس بروکرز کے قواعد و ضوابط، نئے انٹرمیڈیئر ریز کے شرائط و ضوابط، انشورنس ریپوزٹری اور انشورنس سیلف نیٹ  
ورک پلیٹ فارم، انڈیکس پر مبنی انشورنس اور انشورٹیک کے ضوابط کے لئے دفعات شامل کی گئی ہیں۔

ریگولیٹری فریم ورک کو مستحکم کرنے اور انٹرنیشنل انشورنس ایسوسی ایشن کے اصولوں کے ساتھ قانون کو ہم آہنگ کرنے اور سٹیبلٹی رسک سے  
نمٹنے کے لئے آر بی ایس اور آر بی سی رجیم متعارف کروانے اور انشوررز کے ناہندگان کے لئے گارنٹی فنڈ کے قیام کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ اس کے  
علاوہ نیا قانون اینٹی منی لائڈرنگ کے فریم ورک کے ساتھ کمپلائنس میں اضافہ بھی کرے گا۔ مسودے میں مذکورہ ضوابط کے لئے کمیشن کے ریگولیٹری  
اختیارات اور انشورنس کمپنیوں کی نگرانی اور انٹرمیڈیئر ریز کو بھی جدید تقاضوں کے عین مطابق کر دیا گیا ہے۔ عوامی تجاویز اور آراء کے حصول کے لئے اس  
مسودہ بل کو ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر مہیا کر دیا گیا ہے۔